

خیبر پختونخوا وزیر اعلیٰ کے مشیران اور خصوصی معاونین کی تقرری

کا قانون مجریہ 1989ء

(خیبر پختونخوا کا قانون نمبر IV مجریہ 1989ء)

فہرست.

دیباچہ.

شکات.

1. مختصر عنوان، اور نفاذ،

2. تعارف.

3. وزیر اعلیٰ کے مشیران اور خصوصی معاونین.

4. تنسیخ.

2

خیبر پختونخوا، وزیر اعلیٰ کے مشیران اور معاونین خصوصی کی تقرری کا
قانون مجریہ 1989ء

ایک قانون.

وزیر اعلیٰ کے مشیروں اور خصوصی معاونین کی تقرری کی فراہمی کے لیے.

دیباچہ:

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے، کہ وزیر اعلیٰ کے لیے مفاد عامہ کی خاطر، مشیران اور خصوصی معاونین کی تقرری
کے لیے فراہم کیا جائے.

یہ درج ذیل طریقے سے نافذ ہوگا.

- 1** مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ: (1) اس قانون کو خیبر پختونخوا، وزیر اعلیٰ کے لیے مشیروں اور
معاونین خصوصی کی تقرری کے قانون مجریہ 1989ء کے نام سے موسوم کیا جائے.
(2) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا.

- 2. تعارف:** قانون ہذا میں تاؤقتیکہ عنوان یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو،
(الف) ”وزیر اعلیٰ“ سے مراد خیبر پختونخوا کا وزیر اعلیٰ ہے، اور
(ب) ”گورنر“ سے مراد خیبر پختونخوا کا گورنر ہے.

3. وزیر اعلیٰ کے لیے مشیران اور خصوصی معاونین: (1) وزیر اعلیٰ کی معاونت کیلئے گورنر، وزیر اعلیٰ کی مشورے سے جتنے بھی اشخاص جو وہ مناسب سمجھے کی تقرری کر سکتا ہے۔ جسے وہ وزیر اعلیٰ کے لیے بطور مشیر اور معاون خصوصی ضروری سمجھتا ہو،
- (2) وزیر اعلیٰ کا مشیر یا معاون خصوصی وزیر اعلیٰ کی صوابدید پر دفتر رکھ سکے گا اور وہ تنخواہ اور مراعات کا حقدار ہوگا جیسے وزیر اعلیٰ طے کرے۔
- (3) وزیر اعلیٰ کا ایک مشیر یا معاون خصوصی، ایسے افعال جو وقتاً فوقتاً وزیر اعلیٰ اسے تفویض کرے سرانجام دے سکے گا۔

4. تمنیخ: خیبر پختونخوا وزیر اعلیٰ کے مشیران اور معاونین خصوصی کی تقرری کا آرڈیننس 1989ء، (خیبر پختونخوا کا 1989ء کا آرڈیننس نمبر IV) منسوخ کیا جاتا ہے۔